سوال

(1070)لڑکے اور لڑکیوں کا فون پر بات کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کا ٹیلیفونوں پر بات چیت کرنا کیسا ہے جبکہ وہ دونوں ہی غیر شادی شدہ ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی اجنبی عورت (یا لڑکی) سے کوئی ایسی اور اس انداز سے بات نہیں کرنی چاہیئے جو اس کے جذبات کو برانگیختہ کرنے والی ہو مثلاً الفت، محبت یا فداکاری کی باتیں یا انداز گفتگو میں لوچ پن، خواہ یہ ٹیلیفون پر ہو یا بغیر ٹیلیفون کے۔ عورتوں کے لیے بالخصوص اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَلا تَخضَعنَ بِالقَولِ فَيَطمَعَ الَّذى فى قَلبِهِ مَرَضٌ وَقُلنَ قَولًا مَعروفًا ۳۲ ... سورۃ الاحزاب

''اے عورتو! نرم لہجے سے بات نہ کرو، ورنہ جس کے دل میں کوئی روگ ہوگا وہ کوئی خیال کر بیٹھے گا۔ ہاں قاعدے کے مطابق بات کرو۔''

ہاں اتفاقاً حسب ضرورت بات کرنی پڑ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ ضرورت کی حد تک اور شبہ اور فتنے سے پاک ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 751

محدث فتویٰ